

۳۔ امر و نہی

(الف) امر (Imperative) :

’امر‘ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے۔ چوں کہ حکم صرف مخاطب ہی کو دیا جاتا ہے، اس لیے اس کے صرف دو ہی صیغے ہوتے ہیں: واحد حاضر اور جمع حاضر۔

قاعدہ: مادہ مضارع کے شروع میں ’ب‘ بڑھادینے سے امر بنتا ہے۔ جیسے ’رفتن‘ سے ’رو‘ سے پہلے ’ب‘ بڑھائیں تو ’برو‘ اور بروید بن جائے گا۔

مثال: (۱) صیغہ واحد حاضر: برو = توجا ، (۲) صیغہ جمع حاضر: بروید = تم جاؤ/سم سب جاؤ

مثالیں: جواب بدہ ، آب تازہ بنوشید ، بہ مدرسہ برو ، جواب بنویسید۔

(ب) نہی (Prohibitive or Negative Imperative) :

’نہی‘ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے۔ فعل امر کی طرح اس کے بھی دو ہی صیغے ہوتے ہیں۔

قاعدہ: فعل امر کے شروع میں بجائے ’ب‘ کے ’م‘ یا ’ن‘ لگانے سے ’فعل نہی‘ بن جاتا ہے۔

فعل نہی		فعل امر	
جمع حاضر	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد حاضر
مروید / نروید (آپ مت جائیے)	مرو / نرو (تو نہ جا)	بروید	برو
مخورید / نخورید (آپ نہ کھائیے)	مخور / نخور (تو نہ کھا)	بخورید	بخور
میایید / نیایید (آپ مت آئیے)	میا / نیا (تو مت آ)	بیایید	بیا
مکنید / نکنید (آپ نہ کیجیے)	مکن / نکن (تو مت کر)	بکنید	بکن
میآزاید / نیآزاید (آپ نہ ستائیے)	میآزار / نیآزار (تو نہ ستا)	بیآزاید	بیآزار
مگوید / نگوید (آپ نہ کہیے)	مگو / نگو (تو نہ بول)	بگوید	بگو
منویسید / ننویسید (آپ مت لکھیے)	منویس / ننویس (تو مت لکھ)	بنویسید	بنویس

مثالیں: از خانہ بیرون مرو ، کسی را دشنام مدہ ، امشب در عبادتِ الہی مشغول باش ، کار امروز بفردا مگذار ، بہ آواز بلند بخوانید ، امشب بہ خانہٴ من میا ، خاموش بنشین سرو صدا مکن ، آنچہ ندانی مگو ، روی کتاب منویس ، حسرت نخورید خدا بزرگ است۔